السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حدیث ابوہریرہ میں آیا ہے کہ عالم ازل میں جب اللہ تعالی نے آدم علیہ السلام کوپیدا کیا تو اس کی اولاد بھی اس سے پیدا کی۔ اوران کو نور دیا۔ آدم علیہ السلام نے جب حضرت داوٗد علیہ السلام کا نور دیکھا۔ تو اپنی عمر ہزار برس سے چالیس برس اس کو دے دیئے۔ اور فرمایا:

«رب زدہ من عمری اربعین سنۃ»

مگر بعد میں آدم نے عمر دینے سے انکار کردیا۔

«فجحد آدم فجحدت ذریتہ الحدیث»

رواہ الترمذی (مشکوۃ باب القدر ص 23) اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ آدم علیہ السلام نے باوجود نبی ہو کر اپنی عمر چالیس برس دینے سے دیدہ دانستہ کیسے انکار کردیا۔ حالانکہ فرشتہ نے بھی یاد دلایا۔ انبیاء علیہم السلام توکذب بیانی سے مبرہ اور معصوم عن الخطاء ہیں اور اس حدیث سے آدم علیہ السلام کی کذب بیانی تو صریح ظاہر ہے۔ اس کا معقول جواب دیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

دینے سے انکار جھوٹ نہیں۔ ہاں اگر یوں کہتے کہ میں نے دینے کو کہا ہی نہیں۔ تب جھوٹ ہوتا۔ جحد سے مراد یہ یہاں دینے سے انکار ہے کہ میں نہیں دیتا اس سے یہ مسئلہ نکلا کہ اولاد کو کوئی شئے دے کر واپس لے سکتا ہے۔

اور اگر جحد سے مراد یہ ہو کہ میں نے دینے کو کہا ہی نہیں۔ تو اس کا یہ مطلب ہوگا کہ میری یاداشت میں۔ اور یہ کوئی ضروری نہیں کہ دوسرے کے یاد دلانے سے بات یاد آجائے۔ رہی یہ بات کہ پھر عملدرآمد کیا ہوا۔ تو اس صورت میں اس کا حدیث مذکور میں کوئی ذکر نہیں۔ ممکن ہے فرشتہ کے یاد دلانے سے دینا منظور کرلیا ہو اور ممکن ہے نہ کیا ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الایمان، مذاہب، ج1ص163

محدث فتویٰ